پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

جلد نمبر ۱۳ شمارہ نمبر ۱۲

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

ذوالحجہ ۱۴۰۳ھ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۳ء

صدر منتخب مجلسِ شوریٰ کے سامنے جوابدہ ہوگا

یکم جنوری کو عام انتخابات کے پروگرام کا اعلان ہوگا اور سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے گا

قومی و صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات غیر جماعتی بنیاد پر ایک ہی روز ہونگے

انتخابات کے بعد صرف رجسٹرڈ سیاسی جماعتیں بحال ہو سکیں گی

[illegible]

ووٹ دینے کے اہل ۸۶ فیصد افراد کو شناختی کارڈ جاری کر دیئے گئے

پنجاب کی آبادی ۵ کروڑ ۱۹ لاکھ، سندھ کی ۲ کروڑ ۱۵ لاکھ، سرحد کی ایک کروڑ ۸ لاکھ اور بلوچستان کی ۴۳ لاکھ ہے

تمام افراد کے لیے شناختی کارڈ پر فوٹو لگانا لازمی ہے

قومی پرچم کی بے حرمتی پر تین سال قید اور جرمانہ کی سزا ایک سال کر دی جائے گی

[illegible]

انتخابات مغربی طرز پر ہوئے تو تباہی آجائے گی، تالپور

صدر ضیاء کے مقابلے میں کوئی سیاسی قیادت موجود نہیں

[illegible]

پاکستانی سرحد کے قریب روسی کمانڈو بریگیڈ اور ۲ رجمنٹ پہنچا دی گئیں

[illegible]

پروفیسر غفور احمد کی برطانیہ روانگی

بدتر تعلیم منصوبے کے ساتھ مذاکرات کریں گے

[illegible]

پاکستانی افسروں پر ۲ کروڑ ڈالر کی رقم ہضم کرنے کا الزام

سی آئی اے نے افغان مجاہدین کو ناکارہ اسلحہ فراہم کیا

[illegible]

۲۸ ہزار سکھ قیدیوں میں ۸ ہزار سپاہی ہیں

[illegible]

سرکاری ملازمت میں احمدیوں کا کوٹہ

[illegible]

پاکستان پر بھارتی ہائی جیکرز کو پستول فراہم کرنیکا الزام غلط ہے سرکاری ترجمان

یو این آئی کی خبر نہ صرف بے بنیاد بلکہ شر انگیز بھی ہے، دبئی میں تفتیش سے بھارتی خبر رساں ایجنسی کے جھوٹ کا پول کھل گیا

لاہور ائیرپورٹ حکام نے طیارے میں صرف پانی بھیجا تھا

ہم نے عملے کے تحفظ کے جذبے سے کام کیا تھا۔ حکومت پاکستان کو تمام افراد کی رہائی کی خوشی ہے

[illegible]

مقبوضہ کشمیر کی اسلامی حیثیت کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا

ریاست میں ظلم و تشدد ختم، سیاسی قیدیوں کو رہا اور کشمیری آزادیاں بحال کی جائیں: مولوی محمد فاروق

[illegible]

حیدرآباد دکن کی مشہور مکہ مسجد کی بے حرمتی۔ پولیس جوتوں سمیت اندر گھس گئی۔ نمازیوں پر گولیاں چلائی گئیں۔ مسلمانوں کا شدید احتجاج

[illegible]

پاکستان اور بنگلہ دیش میں اثاثوں کی تقسیم پر پیش رفت اطمینان بخش نہیں

[illegible]

صدر ضیاء نے وزیر اعظم اندرا کو مسافروں اور طیارے کی حفاظت کیلئے ہر ممکن اقدام کرنے کا یقین دلایا تھا

اسلام آباد — (اے پی پی) آج یہاں صدر جنرل محمد ضیاء الحق کی زیر صدارت کابینہ کے اجلاس میں بھارتی [illegible]

[illegible]

سرکس چارجز کی وصولی ملتوی

کراچی — (نمائندہ جنگ) پاکستان بھارت [illegible]

[illegible]

اندرا کا استقبال دھماکوں سے کیا جائیگا

[illegible]

ٹیلیفون و ٹیلیگراف، واپڈا اسٹیٹ آفس اکاؤنٹنٹ جنرل پاکستان، پولی کلینک، ریلوے اور ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے مسائل کا تحقیقی مطالعہ کیا جائیگا

وفاقی محتسب کی تجویز

اسلام آباد — (پی پی آئی) وفاقی محتسب نے وفاقی حکومت کے [illegible]

[illegible]

طیارے کے اغوا کا ڈرامہ خود مسز گاندھی کی حکومت نے رچایا تھا

[illegible]

راجوڑی کے مسلم کش فسادات میں ۵۰ افراد زخمی ہو گئے۔ تین کی حالت نازک ہے۔ مزید فوج بھیج دی گئی۔ کرفیو نافذ کر دیا گیا

سیالکوٹ — (پی پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر [illegible]

[illegible]

افغانستان میں غیر ملکی قابض کیخلاف جدوجہد مزاحمت متاثر ہوئی ہے

کمیونسٹ نظام کو مستحکم کرنے کیلئے روایتی ڈھانچے تباہ کرنے کا منصوبہ

[illegible]

بلغاریہ کا تجارتی وفد پاکستان آئیگا

[illegible]

قومی شاہراہ پر حادثہ ۵ افراد جاں بحق

[illegible]

New Store in SCARBOROUGH

3258 Lawrance Ave. East

(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت ۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری ۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 Dundas Street West

(Near Jami Mosque)

Phone: (416) 532-8267

پندرہ روزہ
الہلال
سٹوک آن ٹرینٹ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم (القرآن)

بھارتی الزام تراشی

بھارتی طیارے کے اغوا کی وارداتوں کے بعد بھارتی حکام کو ہوائی اڈوں پر اپنی حفاظتی انتظامات بہتر بنانے پر توجہ دینی چاہیے تھی لیکن اس کی بجائے پاکستان کے خلاف الزام تراشیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ بھارتی سفیر مسٹر شرما نے یہ الزام لگایا کہ پاکستانی حکام نے جان بوجھ کر طیارہ کو لاہور سے کراچی اور کراچی سے دبئی جانے کا موقع فراہم کیا اور اس کے بعد ایک بھارتی خبر رساں ایجنسی نے یہ شوشہ چھوڑا ہے کہ پاکستان کی جانب سے لاہور میں بھارتی ہائی جیکرز کو اسلحہ فراہم کیا گیا اور یہ ساری الزام تراشیاں ایک تو اس کھسیانی بلی کی ذہنیت کا مظاہرہ ہے جو کھمبا نوچتی ہے دوسرے یہ کہ اس طرح بھارتی حکمران پاکستان کے ساتھ تعلقات کو ابتر اور کشیدہ کرنے کے اپنے منصوبہ پر بھی عمل کر رہے ہیں۔ اب یہ بات طے ہو چکی ہے کہ اندرا حکومت پاکستان کے ساتھ اچھے تعلقات کی ذرہ برابر بھی خواہشمند نہیں ہے۔ اچھے تعلقات کے لیے جو کچھ حکومت پاکستان اور صدر ضیاء الحق نے کیا ہے وہ آج تک کبھی نہیں کیا گیا لیکن یہ سب کچھ دیکھا ان گیا اور اس کی وجہ سے بھارتی حکمرانوں کو یہ خیال پیدا ہوا ہے کہ پاکستان اپنے مقام سے گر کر اچھے تعلقات کے لیے بھارت کی منت سماجت کر رہا ہے مگر اب اس طرز عمل کو تبدیل ہونا چاہیے اور بھارت کو یہ بتا دینا چاہیے کہ ہم موجودہ حکمرانوں سے مایوس ہو گئے ہیں ان سے کسی خیر کی توقع نہیں رکھتے اور اب اچھے تعلقات کے لیے ہم اس دن کے منتظر ہیں جب بھارت میں موجودہ پاکستان دشمن حکومت اور قیادت کی جگہ ایسی نئی حکومت اور قیادت آئے گی جو مصالحت اور مفاہمت کی ضرورت کا احساس رکھتی ہو موجودہ حکومت اور قیادت سے تو صرف الزام تراشیوں ہی کی توقع ہے بھارت اس الزام تراشی کا وہ کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔

آزادیٔ صحافت کا مسئلہ

پی ٹی وی نے پاکستان میں آزادیٔ صحافت کے موضوع پر جو مذاکرہ نشر کیا گیا اس میں ایوبی دور کے سابق سیکرٹری اطلاعات جناب الطاف گوہر نے یہ فرمایا ہے کہ پاکستان میں حکومت کو پریس کی منسٹری کا کوئی علم نہیں ہے انہیں یہ معلوم ہی نہیں کہ اخبارات کیا چیز ہیں ان کی کیا ضروریات اور تقاضے ہیں اور ان میں کس طریقہ کار سے کام ہوتا ہے جناب الطاف گوہر کی بات بظاہر عجیب اور ناقابل یقین معلوم ہوتی ہے کہ آخر ہماری حکومتیں جن میں الطاف گوہر جیسے ہر دلعزیز بھی شامل رہے ہیں اس قدر جاہل کیوں رہی ہیں کہ انہیں صحافت اور صحافتی اداروں کو سمجھنے اور برتنے کا سلیقہ کبھی نہیں آیا۔ دراصل حکمرانوں کی ذہنیت اور روش میں جو بنیادی غلطی رہی ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے صحافت اور اہل صحافت کو بھی سرکاری محکموں اور اہلکاروں کی طرح اپنا زیر نگیں رکھنا چاہا۔ خود نیشنل پریس ٹرسٹ کی تشکیل بھی جناب الطاف گوہر نے اسی مقصد سے کی تھی اور ہمیں یاد ہے کہ وہ جب سیکرٹری اطلاعات تھے تو اخبار نویسوں سے وہ ہمیشہ گردن اکڑا کر اور تیوری چڑھا کر بات کیا کرتے تھے۔ بیوروکریسی کی یہ اکڑفوں جو ہر سرکاری محکمے کا خاصا رہا ہے اخبارات بھی اس کی زد میں ہیں اور اس سے ہی یہ خیال ابھر جاتا ہے کہ اخبار نویسوں کو بھی ہماری اطلاعات مشتہر کرنا ہی کہ ہمارے احکامات اور ہمارے جاری کیے جا مشوروں کا پابند رہنا چاہیے بلکہ ان مشوروں کو وحی الٰہی سمجھنا چاہیے اور جو اخبار ایسا نہ کرے اس کا دانہ پانی بند کر دیا جائے قومی صحافت کے بارے میں بھی وہ انداز نظر ہے۔ جس کے متعلق مجلس مذاکرہ میں جناب میر خلیل الرحمٰن نے جو جنگ پبلی کیشنز گروپ کے سربراہ ہیں مشرقی پاکستان پریس اینڈ پبلی کیشن آرڈیننس کی بعض باتیں نہ صرف گراں گزرتی ہیں بلکہ وہ اسے بے عزتی تصور کرتے ہیں دراصل جو بیوروکریٹک نظام اس ملک میں ہے اس کی خصوصیت یہی ہے کہ جن کے ہاتھوں میں طاقت اور اختیار ہو وہ دوسروں کو ذلیل خیال کریں اور انہیں ذلیل کریں اس لیے اہل طاقت ہمیشہ اہل صحافت کو ذلیل سمجھتے اور ذلیل کرتے رہے ہیں اور یہ سلسلہ ان کے بغیر ختم نہیں ہو سکتا کہ ملک میں ایک عوامی جمہوری انقلاب برپا کیا جائے جو حکمران طبقہ کے غرور کو خاک میں ملا دے اور عوام کے منتخب اداروں کو عملی بالادستی عطا کرے صرف اسی طرح کے ماحول میں ہی حکمران صحافت کو ڈرانے دھمکانے کی بجائے انہیں احتساب کا خوف اور خیال رکھیں گے۔

تفسیر پرست کی پیروی نہ کرو

القرآن

کبھی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ہے صاف کہہ دو کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے۔ اب جس کا جی چاہے مان لے اور جس کا جی چاہے انکار کر دے ہم نے (انکار کرنے والے) ظالموں کیلئے ایک آگ تیار کر رکھی ہے جس کی لپٹیں انہیں گھیرے میں لے چکی ہیں..... (الکہف ۲۸، ۲۹)

معمولی گناہوں سے بھی بچا جائے

السنۃ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: اے عائشہ! اپنے کو ان گناہوں سے بچانے کی خاص طور سے کوشش اور فکر کرو جن کو حقیر اور معمولی سمجھا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کی بھی باز پرس ہونے والی ہے۔

(ابن ماجہ، دارمی، بیہقی)

پاکستان میں بھارتی ہوابازوں کا اغوائی دورہ

زیروزبر

الیرونٹ

خبر موصول ہوئی ہے کہ بھارتی طیارے کے مسافر جو جنوری گڑھ سے سرینگر کے لئے روانہ ہوئے تھے اغوا ہونے کے بعد لاہور، کراچی اور دبئی ہوتے ہوئے بخیریت کے ساتھ دہلی پہنچ گئے۔ اسی طرح اب وہ ہائی جیکرز کی قید سے رہا ہونے کے بعد سرینگر پہنچیں گے جو آجکل کرفیو کی قید میں ہے۔ یوں تو طیارے کے مسافر بجا طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ:

تسکین مسافر نہ سفر میں نہ حضر میں

چونکہ اغوا ہونا اور اغوا کرنا ہمارے پڑوسی ملک کا داخلی معاملہ ہے لہٰذا ہم انہیں اس میں مداخلت کرنے کی پوزیشن میں نہیں۔ البتہ ان کے اغوا ہو جانے یا اغوا کر لینے کے بعد جو مرحلہ آتا ہے وہ ہمسایہ ملک کے داخلی معاملے کے ساتھ ساتھ ہمارے ملک کا خارجی معاملہ بھی بن جاتا ہے اور ان کے داخلی خلفشار کی ہمارے ملک کی وزارت خارجہ کو بھگتنا پڑتا ہے کیونکہ بھارت کے ہے:

آسماں سے جو کوئی تازہ بلا آتی ہے
پوچھتی سب سے ہے کہ گھر کا پتہ آتی ہے

ایک خبر یہ بھی ملی ہے کہ بھارتی ایئرلائن کے عملے کے کپتان اور کپتان اب اغوا ہونے میں مہارت حاصل کر چکے ہیں کیونکہ دونوں اغوا ہو کر آنے والے ونگ میں ایک فلائٹ انجینئر شری جوتی وزیر کے ساتھ صاحب تیسری مرتبہ اغوا ہو کر پاکستان آئے تھے جبکہ کپتان صاحب کا یہ دوسرا ہوائی اور اغوائی دورہ تھا چنانچہ چند گھنٹے پہلے اُلٹے کے پانچ ہتھیار بند ہائی جیکرز نے جہاز پر قبضہ کر لیا اور کپتان کو حکم دیا کہ:

"پاکستان چلو"

مگر وہ بھی مہارت اور تجربہ کی بنیاد پر ان کے حکم کہنے سے پہلے ہی طیارے کا رُخ انتہائی سعادتمندی و فرمانبرداری کے ساتھ پاکستان کی طرف موڑ چکے تھے۔

ذریعہ کے عملے کے ساتھ جاتے ایک بھارتی ہائی جیکرز بھی تجربہ کار ہو گئے ہیں اور ایک ہائی جیکر صاحب نیوی گیشن کا بھی تجربہ رکھتے تھے لہٰذا انہوں نے اپنے تجربہ کی روشنی میں کپتان سے کہا کہ وہ طیارہ صاحب کو چکر لگائے تاکہ وہ اس کی فضائی پانی سے لطف اندوز ہو سکیں اور جب طیارہ گولڈن ٹیمپل کے اوپر سے گزرا تو انہوں نے طیارے سے نیچے پرواز کرائی اور مسافروں کو ہاتھ اٹھا کر نیچے کرنے کی ہدایت کی۔ اس طرح اغوا شدگان اور اغوا کنندگان دونوں سر جھکائے اور ماتھا ٹیکے

پاکستان میں داخل ہو گئے جہاں شہری ہوابازی کے حکام سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔

ہندوستان اور پاکستان کی طرح بھارتی طیارے کا اغوا دوسری مرتبہ حضرت عرب امارات میں بھی "آل انڈیا گاندھی" بن گیا اور دبئی ایئرپورٹ پر ایک سکھ کارکن نے ایک اخباری نمائندے کے ذریعے بھارتی حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

"بچھڑی تیری گلیاں اب بھی یاد ہیں گے"

اس کا اشارہ وزیراعظم صاحب میں بھارتی حکومت کی طرف تھا مگر بھارتی حکومت کا کہنا ہے کہ "ہم جیسا کریں گے ویسا نہیں بھریں گے بلکہ اس کے برعکس بھریں گے ہم اور بھریں گے کوئی اور" کیونکہ بھارت قرض حسن کرتا ہے واپس نہیں۔ لہٰذا اپنے ملک کو حقیقت حسن میں اشتعال ہم پیدا کرتے رہیں گے اور ہمارے ہائی جیکرز سے دوسرے ممالک نمٹتے رہیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ بھارتی سفیر کے ٹی شرما صاحب نے بڑی بے باکی سے اخباری نمائندے سے یہ شکوہ کیا کہ:

"پاکستانی حکام کو ہائی جیکرز پر قابو پانے کی کوشش کرنی چاہیے تھی"

(خواہ اس کوشش میں طیارہ اور اس کے تمام مسافر ہاتھ سے جاتے رہتے)

ادھر بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی نے طیارہ اغوا ہونے کے بعد یہ فرمایا ہے کہ:

"تاہم تحریک خالصتان کی تحریک کوئی زور نہیں پکڑ رہی ہے"

دوسری سانس میں انہوں نے کہا کہ:

"طیارے کے اغوا پر میں بہت پریشان تھی"

اسی پریشانی کے عالم میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ:

"جواہر لال نہرو اور لال بہادر شاستری نے اس سے پہلے پاکستان کو جنگ نہ کرنے کے معاہدے کی پیشکش کی تھی مگر پاکستان ہمیشہ اس پیشکش کو ٹھکرا

رہا ہے"

لیکن وہ یہ کہنا بھول گئیں کہ:

"اب جب پاکستان عدم جارحیت کے معاہدے کی پیشکش کر رہا ہے تو ہم اسے ٹھکرا رہے ہیں اور جب بھی دوستی کے لئے مذاکرات کا مرحلہ آتا ہے تو عین آخری مرحلے میں اسے ملتوی کر دیا جاتا ہے" "یعنی ہستی منزل تک پہنچنے سے پہلے ہی ہائی جیک ہو جاتی ہے"

اب بھارت کا یہ فرض ہے کہ اغوا شدہ "معاہدہ عدم جارحیت" بھی اغوا کنندگان کی گرفت سے آزاد ہو اور پاکستان اور بھارت کے عوام اس گرفت سے رہا ہو کر سکھ کا سانس لے سکیں اور اچھے ہمسایوں کی طرح ایک دوسرے سے گھل مل کر رہیں۔

زندہ تحریریں

سید قطب شہید

مومن حق کی جگہ باطل کا انتخاب نہیں کر سکتا

مومن اپنی اقدار و نظریات اور اپنے پیمانے اور باٹ انسانوں سے نہیں لیتا کہ اسے انسانوں کے اندازوں کے پیچھے پیچھے چلنے کی حاجت محسوس ہو بلکہ وہ انسانوں کے رب سے لیتا ہے اور وہی اس کے لئے کافی و وافی ہوتا ہے۔ وہ مخلوق کی مرضی اور خواہشات کو بھی اپنے لئے معیار نہیں بناتا کہ اسے مخلوق کی خواہشات کے ساتھ بدلتے رہنے کی ضرورت ہو بلکہ اس کا اختیار وہ میزان حق ہوتا ہے جس میں کوئی تغیر نہیں ہوتا اور جو کبھی ادھر ادھر ڈانواں ڈول نہیں ہوتا۔ وہ ان سب چیزوں کو اس محدود و فانی دنیا سے نہیں لیتا بلکہ یہ اللہ ابدی چشموں سے ابلتی ہیں۔ اس کے ضمیر کو شعور بھرتی رہتی ہیں جہاں سے ساری کائنات۔۔۔ خلعت وجود ملا ہے۔ تو پھر وہ اپنے اندر کوئی کمزوری اور اپنے دل میں کوئی حزن و ملال کیوں کر محسوس کر سکتا ہے جب کہ اس کا رشتہ پروردگار عالم سے جڑا ہوا حق سے اور ہر چیز کائنات سے استوار اور وابستہ ہے۔

وہ حق پر ہے۔ حق کو چھوڑنے کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا اس کے ہاتھ لگ سکتا ہے؟ ضلال کے پاس اگرچہ اقتدار اور دبدبہ و طنطنہ ہے۔ اگر طبلچی اور ڈھنڈورچی اور عوام کے غول کے غول اس کے جلوس میں ہی نعرے بلند کرتے پھریں تو اس سے حق میں رائی بھر بھی تغیر واقع نہیں ہو سکتا۔ مومن حق پر ہے جس کو چھوڑ کر سوائے ضلال کے اور کچھ نہیں مل سکتا ہے۔ مومن اگر کھرا مومن ہے تو وہ ہرگز حق کے بجائے باطل کا انتخاب نہیں کر سکتا اور حق کے عوض ضلال کا سودا نہیں کر سکتا۔ حالات چاہے کچھ بھی ہوں مومن سے یہ توقع کرنا کہ وہ حق کے بجائے باطل کا انتخاب کرے گا عبث ہے۔

موزوں نہیں!

۱۔ عقل بغیر پرہیزگاری کے موزوں نہیں۔
۲۔ بزرگی بغیر علم کے موزوں نہیں۔
۳۔ کامیابی بغیر محنت کے موزوں نہیں۔
۴۔ بادشاہ بغیر انصاف موزوں نہیں۔
۵۔ خاندانی شرافت بغیر ادب موزوں نہیں۔
۶۔ خوشی بغیر امن موزوں نہیں۔
۷۔ تونگری بغیر سخاوت موزوں نہیں۔
۸۔ درجہ مرتبہ بغیر تواضع موزوں نہیں۔
۹۔ درویشی بغیر قناعت موزوں نہیں۔

خواتین

سوزِ پنہاں

لگ کے وہ فلم میں جے گر لالے اسے بچے کے ... ایک ... ہی دھوں

پکوان

دال کا حلوہ

اشیاء چنے کی دال آدھ سیر، مکھن دو سیر، چینی ڈیڑھ پاؤ، کھوئی آدھ سیر، بادام آدھ پاؤ، پستہ ایک چھٹانک، الائچی، کیوڑہ، دودھ حسبِ ضرورت۔

ترکیب:- دال کو صاف کر کے بھگو دیں، جب وہ نرم پڑ جائے تو ... پیس کر ... دیں، پھر اس میں مکھن ڈال دیں اور دیگچی چولہے پر چڑھا دیں، اور چمچہ چلاتی رہیں تاکہ دال دیگچی سے ... نہ لگے۔ جب مکھن بالکل خشک ہو جائے تو دودھ میں کھوئی کر ڈال دیں اور بھونتی جائیں۔ دال کا رنگ ہلکا سرخ ہو جائے تو اس میں چینی اور بادام پستہ، الائچی، کیوڑہ اور کشمش وغیرہ ڈال دیں۔ اب اچھی طرح چلائیں کہ دال کا رنگ بالکل سرخ ہو جائے، اب دم پر رکھ دیں اور گرم گرم نوش فرمائیں۔

بچوں کی ہر خواہش پر

"ہاں" یا "نہیں"؟

بچوں کی خواہشات کو کس طرح پورا کرنا چاہئے یہ والدین کے لئے ایک اہم قابلِ غور مسئلہ ہے جس پر نہایت احتیاط سے سوچ بچار کرنا چاہئے۔ ہمارے یہاں تو عام طور پر اس مسئلے کو بچوں کے دوسرے بہت سے مسائل کی طرح فراموش کر دیا جاتا ہے اور ماں باپ بغیر سوچے سمجھے "ہاں" یا "نہیں" کہہ دیتے ہیں۔ بچوں کی سوچ و فکر کی صلاحیت اور عادات و اطوار پر کس طرح اور کس حد تک اثر انداز ہوتی ہے۔ ماں باپ محض اپنی مرضی کے مطابق بچوں کی مانگ پر "ہاں" یا "نہیں" کا فیصلہ صادر کر دیتے ہیں ... بلکہ اکثر تو زیادہ تر ایک ہی قسم کے جواب دینے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ہاں کہیں گے تو ہر بات پر "ہاں" کہیں گے "نہیں" کہیں گے تو معقول باتوں کا جواب بھی "نہیں" ہوگا۔

جب کہ حقیقت یہ ہے کہ جہاں مسلسل خواہشات پوری کئے جانا بچے کو ... بنا دیتا ہے ... وہاں ...

پہلا، دوسرے انہیں یہ خیال بھی ہوتا ہے کہ اگر "ہاں" کی ترجیح ... سمجھنے کی بری عادت کا شکار ہو جائے گا، تیسرے والدین کی ... اور تنگ دستی بھی بچے کی ہر خواہش کو رد کرنے کا سبب بنتی ہے ... منفی یا مثبت جواب دینے والے والدین کو حقیقتاً اچھی طرح سے ہر وقت ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ ایک ہی طرح کا جواب یعنی منظوری یا انکار کی تکرار بچے کے حق میں بہت نقصان دہ ہوتی ہے ...

بعد قلیل ترین وقفے میں، یعنی چند لمحوں کے اندر اس کا تجزیہ جائزہ لے کر قبولیت یا نامنظوری کا فیصلہ کر سکیں۔ ورنہ ہچکچاہٹ، ٹال مٹول یا تاخیر سے فیصلہ کرنے کے موجب ہو سکتے ہیں۔ آئیے اب ان باتوں پر تفصیل سے غور کریں۔

بچے کی خواہش کا صحیح جائزہ لیکر فیصلہ کیجئے

کبھی بچہ محض دیکھا دیکھی کسی چیز کی خواہش کر بیٹھتا ہے۔ کبھی بچے کو واقعی ضرورت ہوتی ہے ...

خود کو مناسب اور فوری فیصلے کے قابل بنایئے

... کی خواہش ظاہر کرنے کے بعد جلد سے جلد یعنی چند ہی لمحوں کے قلیل وقفے میں، اس کی خواہش کو پرکھ کر فیصلہ کر سکیں تاکہ ... ٹال مٹول سے بچے پر برا اثر نہ پڑ سکے۔ بڑی عمر کا بچہ تو یقیناً یہ سوچ سکتا ہے کہ اس کے والدین اس کی کسی مانگ کو پورا کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ ... مشکل سے کر پاتے ہیں اور ظاہر ہے کہ بچے کا یہ احساس ماں باپ کی قوت اور بزرگی کے حق میں نقصان دہ ہوگا۔ ہچکچاہٹ اور تامل آپ کے صحیح فیصلہ کرنے میں بھی مانع ہوں گے۔

منفی فیصلے کی وجوہات بچے کو سمجھایئے

بچے کی عمر میں اضافے کے ساتھ اس کی فکری صلاحیتیں اور شعور بھی پختہ ہوتے جاتے ہیں اور وہ بتدریج اس منزل پر پہنچ جاتا ہے جہاں وہ اپنی بھلائی اور برائی سمجھنے کے مطابق خود ... حالات پر تنقیدی نظر ڈالنے حتیٰ کہ اپنی حد تک ماں باپ کے حکم اور فیصلے کو پرکھنے کا اہل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر آپ کم سنی سے ہی اپنے بچوں کو یہ بتایا کریں کہ آپ نے ان کی خواہش کو کیوں مانا، کیا اور دوسری کو کیوں قبول نہیں کیا، تو نہ صرف یہ کہ آپ کا منفی فیصلہ بھی ان کے لئے قابلِ قبول ہو سکتا ہے بلکہ ان میں اپنا جائزہ آپ لینے کی ...

... عادت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔

یہ تو کہنے کی ضرورت ہی نہیں کہ آپ کا اندازِ بیان ایک چھوٹے سے کم عمر بچے کے لئے قابلِ فہم اور گفتگو مشفقانہ ہونی چاہئے۔

چاند کا ٹکڑا

دو بوڑھی خواتین آپس میں گفتگو کر رہی تھیں۔ ایک نے کہا سامنے والا مکان جس نوجوان نے کرائے پر لیا ہے اس نے مجھے چاند کہا ہے۔

دوسری بڑھیا نے حیرت سے پوچھا وہ کیسے؟

پہلی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ آج میری بیٹی صبح جب کالج جا رہی تھی تو نوجوان نے اسے دیکھ کر کہا ہائے کیا چاند کا ٹکڑا ہے۔

بہترین

قواعد کی رو سے صفت کے تین درجے ہوتے ہیں۔ اچھا، بہتر، بہترین۔ شادی کے بعد شوہر نے اپنی بیوی سے جو مقامی اسکول میں قواعد پڑھاتی تھی پیار بھرے انداز میں کہا "تم بہترین لڑکی ہو"

بیوی چمک کر بولی۔ اور باقی دو لڑکیاں کون تھیں؟

جدہ۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ لندن۔ بمبئی۔ دہلی۔ ڈھاکہ

عید مبارک

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET
TORONTO ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8348 / 960-8475

ادب و ثقافت

ادبی خبریں

"اوراق" کا نیا خاص نمبر

ڈاکٹر وزیر آغا اور سجاد نقوی کی ادارت میں "اوراق" کا خاص نمبر ... شائع ہو گیا ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

مہاجر

عابد اللہ غازی

ہیلیا پولیس۔ منی سوٹا

ہم آ گئے ہیں
مگر خالی ہاتھ آئے ہیں
وہ آنسو ہیں جنہیں اپنے ساتھ لا سکے
حسین خواب جنہیں ہمسفر بنا نہ سکے
تخیلات
جو راہ سفر میں چھوٹ گئے
تصورات
جو ٹکرائے یادِ ماضی سے
چیخ کے ٹوٹ گئے
تفکرات
جو فکر جمیل بن نہ سکے
ہمارے ساتھ تی رہگزر پہ چل نہ سکے

یہ راستہ ہے کہ منزل
پتہ نہیں چلتا
گماں ہوتا ہے اکثر فریبِ منزل کا
زمیں یہاں کی الگ
آسماں یہاں کا جدا
شعارِ زیست عجیب
طریقِ فکر نیا
وہ خواب
پالا تھا برسوں سے جن کو سینے میں
یہاں وہ خواب حقیقت بنا نہیں سکتا
تصورات کو پھر سے جلا نہیں سکتا
تخیلات کی دنیا سجا نہیں سکتا
کٹھن ہے زیست مگر
یہاں سے لوٹ کے واپس بھی جا نہیں سکتا

بشکریہ: نیا دور

[illegible]

طنز و مزاح

چلّو بھر پانی

عطاء الحق قاسمی

[illegible]

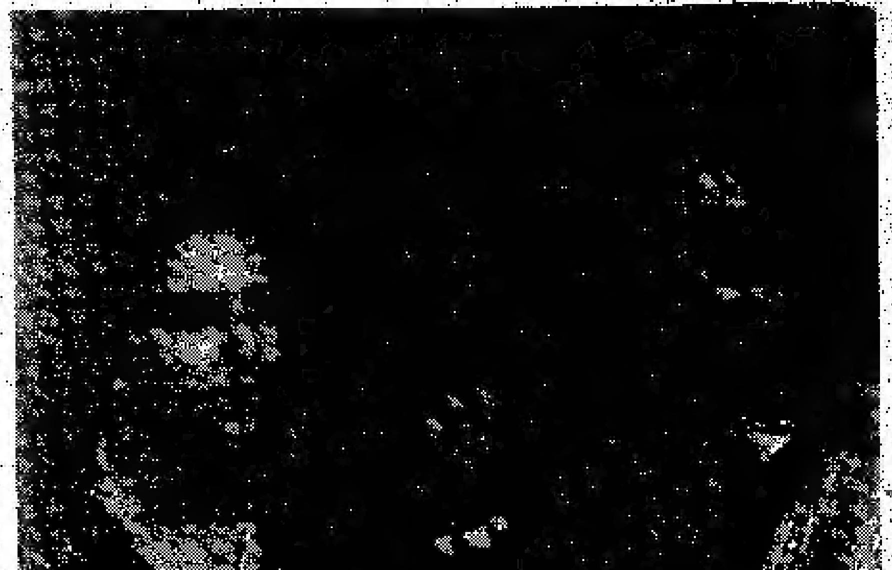

شمالی امریکہ کے دورے پر آئی ہوئی ملکۂ کہراج اور ماہرہ ... کے سینیکا ہال آڈیٹوریم میں ... اپنی آواز کا جادو جگا رہی ہیں۔

• حلال گوشت • حلال مرغیاں
اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں
الفلاح
ALFALAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto, Tel. 762-1633

لاہور میں قومی ہاکی ٹیم کا شاندار استقبال لیکن منظور جونیئر مطمئن نہیں

کھلاڑیوں نے داتا دربار پر حاضری دی۔ شہری استقبالیہ میں تحفے دیئے گئے

لاہور ــــــ ورلڈ کپ (ہاکی) کاپس (ہاکی) چیمپئن اولمپک گولڈ میڈلسٹ کی فاتح پاکستان ہاکی ٹیم کا آج لاہور پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا۔ ہاکی ہیروز کو کاروں، جیپوں اور ٹرک پہ کھلی جلوس میں تحفے ... شہر کا بڑا ... گشت کرایا گیا۔ اس دوران ٹیم نے داتا دربار پر حاضری دی ... پاکستان ... سالمیت اور استحکام کے لیے دعا مانگی ... [illegible]

جس میں میاں شجاع الرحمٰن نے کھلاڑیوں اور عہدے داروں کو طلائی تحفے دیئے۔

پاکستان میں کرکٹ ٹیم سیریز کھیلنے کیلئے بھارتی ٹیم کو ۷۰ ہزار ڈالر کی گارنٹی دی گئی ہے

لاہور ــــــ ... بھارتی کرکٹ ٹیم کی آمد ... [illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف 10 ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں میں دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

ADVERTISEMENT NO.....
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

* * *

اشتہار نمبر (۱): ٹورانٹو میں اپنے خاندان کے ساتھ مقیم خوش شکل، خوش مزاج، سرکاری ملازمت پر فائز ۲۷ سالہ لڑکی کے لیے کینیڈا میں موجود، شریف الطبع، تعلیم یافتہ اور اردو بولنے والے گھرانے کے لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔

*

اشتہار نمبر (۲): کراچی کے پنجابی گھرانے کی ۱۹ سالہ، قبول صورت، با اخلاق اور ٹورانٹو میں رہائش پذیر لڑکی کے لیے موزوں رشتہ مطلوب ہے۔

*

اشتہار نمبر (۳): یو۔پی کے گھرانے سے تعلق رکھنے والی تعلیم یافتہ، سلیقہ مند اور سمجھدار ۳۲ سالہ مطلقہ خاتون، مقیم ٹورانٹو کے لیے مناسب عمر کے شریف النفس شخص کا رشتہ درکار ہے۔

*

اشتہار نمبر (۴): بمبئی سے تعلق رکھنے والے افریقہ میں رہائش پذیر ۲۷ سالہ اکاؤنٹنٹ لڑکے کے لیے کینیڈا کی امیگرنٹ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔

*

اشتہار نمبر (۵): ہندوستان کے معروف گھرانے سے تعلق رکھنے والے ۳۲ سالہ خوش شکل، شریف الطبع، معقول ملازمت پر فائز امیگرنٹ لڑکے کے لیے کینیڈا میں موجود مسلمان گھرانے کی سنجیدہ اور سمجھدار لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔

*

اشتہار نمبر (۶): پنجاب کے نامور گھرانے سے تعلق رکھنے والے ۳۰ سالہ انجینئر، مقیم ٹورانٹو کے لیے تعلیم یافتہ، خوش شکل اور نیک اطوار لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔

* * *

IF YOU DON'T REMEMBER YOU MAY NEVER FORGET.

سکول کی بس دیکھ کر سڑک پر گاڑی روک لینے کی کئی معقول وجوہات ہیں۔ جبکہ اگر گاڑی نہ روکی جائے تو آپ کی ڈرائیونگ کے ریکارڈ سے چھ نمبر منہا ہوں گے، ایک ہزار ڈالر تک جرمانہ ہوگا اور سزائے قید بھی ہو سکتی ہے۔

اس سال ایک اور نئی چیز پر نگاہ رکھنی ہے۔ وہ یہ کہ سکولوں کی پیلے رنگ کی بسیں ۱۸ سال سے کم عمر افراد کے لیے دن یا رات میں کسی بھی مقصد کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ ان بسوں کے ڈرائیور اپنی سرخ لائیٹ اور سٹاپ کی علامت مسافروں کے بس پر چڑھنے اور اترنے کے موقعہ پر استعمال کریں گے۔

لیکن اس سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ کی غلطی ایک بچے کی جان لے سکتی ہے۔ اور اس قسم کی غلطی کبھی معاف نہیں کی جا سکتی۔

اس لیے یاد رکھیے کہ دونوں سمتوں میں گاڑی چلانے والوں کو اس وقت رکنا ضروری ہے جبکہ سکول بس کی سرخ لائیٹ اور سٹاپ کی علامت کام کر رہی ہو۔ سکول بس کے پیچھے سے آنے والے ڈرائیور کے لیے ضروری ہے کہ ... کے فاصلے پر اپنی گاڑی روک لیں۔

اس لیے ہر وقت ذرا زیادہ ہی احتیاط سے کام لیجیے۔ سکول بسوں کی سرخ لائیٹ اور سٹاپ کی علامت پر نظر رکھیے۔ اور کسی بچے کی جان سے نہ کھیلیے۔

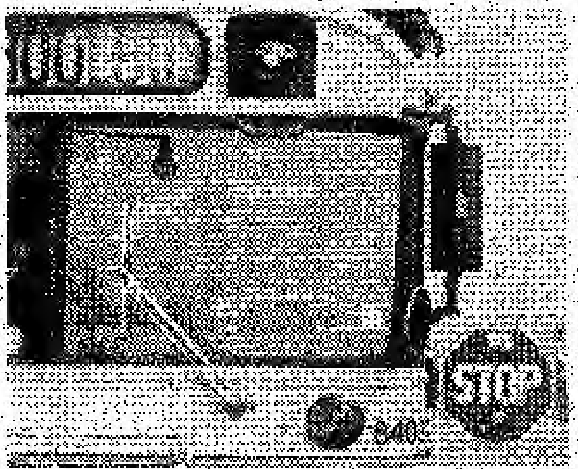

CAN YOU AFFORD TO FORGET?

Ministry of Transportation and Communications
Ontario
James Snow, Minister
William Davis, Premier

SHIBLEE CANADA
Offset/Letterpress
PRINTING
Office/School
STATIONARY
Audio/Video & Phone
ACCESSORIES
Fabrics/Ready made Pakistani
LADIES GARMENTS
SEWING (for ladies) AVAILABLE
Mon — Sat 10am-6pm
SHIBLEE CANADA
988 Danforth Ave (at Donlands)
Toronto, Ont. M4J 1L9
(416) 465-9726

حکومت بنکوں کو واپس نجی شعبے میں دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی ۔ انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر کا افتتاح !

آئندہ کسی صنعت کو قومی تحویل میں نہیں لیا جائے گا ۔ صدر ضیاء

بیرون ملک سے واپس آنے والے پاکستانیوں کو روزگار فراہم کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں

ٹریڈ فیئر اتھارٹی جلد قائم کر دی جائے گی

کوئلے کے ذخائر سے استفادہ کرنے کے لئے کام شروع کر دیا گیا ہے

[illegible]

روسی فوجوں نے ایرانی سرحد کے نزدیک پختہ قلعہ کی تعمیر شروع کر دی

افغانستان کے ۲۳ صوبوں میں مجاہدین اور روسی فوجوں میں خونریز لڑائی، روس کا بھاری جانی و مالی نقصان

[illegible]

دیہاتی عظیم جمہوریت بھارت میں

[illegible]

[illegible]

ڈاکوؤں سے مقابلہ میں ہلاک ہونے والے پولیس والوں کے لئے ایک لاکھ روپے کی امداد

[illegible]

لیبیا کے انتہا پسند خانہ کعبہ پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں

[illegible]

حکومت نے چند بیگمات کے مظاہرے سے ڈر کر عائلی قوانین کو شریعت کے مطابق نہیں بنایا

[illegible]

مصر کے پہلے صدر جنرل نجیب انتقال کر گئے

[illegible]

You don't have to rely on the western media any more......

Read.....

Newsmagazine of the Islamic movement

Crescent

INTERNATIONAL

The most authoritative Voice in Islamic Journalism

Who reads the Crescent International ?

Academics, Students, Journalists, Political figures and Decision-makers. In particular:

- 57 percent are professionals
- 81 percent are university graduates
- 67 percent have travelled abroad frequently
- 95 percent know two languages
- 35 percent know more than two languages

Subscribe before **September 30** and get a

FREE PARKER PEN

with this coupon

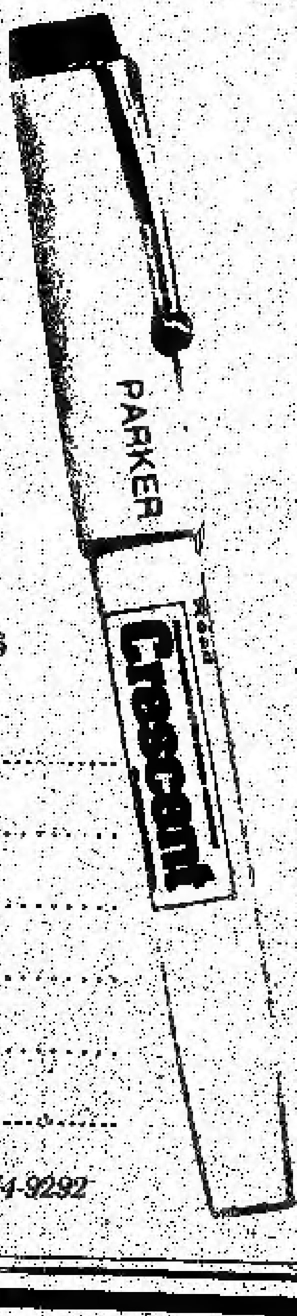

SUBSCRIPTION RATES: **$20/Year** or **$35/Two Years**

Name: ....

Address: ....

....

Phone: ....

Crescent International, 300 Steelcase Rd. West, Unit 8, Markham, Ont. L3R 2W2 Ph: 474-9292

پاکستان میں ۲ ستمبر کو عید الاضحیٰ منائی گئی

fortnightly Vol.13 No.12 50 ¢
SEPT. 10, 1984
al-Hilal Ph: (416) 474-9292, 493-4374
338 Hollyberry Trail   Willowdale, Ont.   Canada   M2H 2P6

واقعات و حالات کے پیش نظر قومی حکومت تشکیل دینے پر غور

قیادت کرنے کی ذمہ داری سندھ کی شخصیت کے سپرد کرنے کی تجویز

[illegible]

غیر ملکی کرنسی کے کھاتوں کو زکوٰۃ اور عشر سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا

شپنگ کے میدان میں نجی شعبہ اپنا کردار ادا کر سکتا ہے

پکتیا میں جمع ہونے والی روسی فوج کے ارادے واضح نہیں ہیں

وفاقی کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے

[illegible]

امریکہ اور پاکستان میں مزید سمجھوتوں پر دستخط ہو گئے

[illegible]

مسئلہ افغانستان پر بالواسطہ مذاکرات کا اگلا دور فروری میں ہوگا

پیش رفت ہوئی ہے لیکن سنگین رکاوٹیں بھی موجود ہیں : کارڈووییز

[illegible]

جنیوا مذاکرات | ایجنسی افغانی

[illegible]

پریس ٹرسٹ کی خبر نہیں صحافیوں کی مہارت ممتاز ہوتی ہے : میر خلیل الرحمن

[illegible]

بھارتی فوج اقتدار کیوں نہیں لیتی

حکومت کر سکتی ہے، فوجی افسروں کے انٹرویو

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان
پندرہ روزہ
ٹورانٹو (کینیڈا)
الہلال
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر
Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....
زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے
338 Hollyberry Trail, Wilowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374
اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے

Managing Editor: M. Lateef Owaisi